مکتب، مدرسہ، اسکول، کالج اور یونیورسٹی کے طلبہ اور سب مسلمانوں کے لیے درسی

نماز کا قاعدہ

دس اسباق پر مشتمل 10 گھنٹوں میں پڑھایا جانے والا نماز کا مکمل درسی نصاب

- وضو کے احکام ومسائل
- نماز کے شروع سے آخر تک پڑھی جانے والی تمام دعاؤں اور اذکار کا ترجمہ وتشریح
- نماز کے ضروری اور اہم بنیادی اور اہم مسائل
- نماز میں خشوع وخضوع اور توجہ حاصل کرنے کے 20 طریقے
- مردوں اور عورتوں کی نماز میں فرق اور احکام
- نماز کا مسنون طریقہ
- نماز سے متعلق عوام میں معروف بہت سے غلط مسائل کی نشاندہی

مفتی رشید احمد خورشید

(استاذ جامعۃ الرشید کراچی، امام وخطیب، جامع مسجد فاروق اعظم، اسٹیڈیم روڈ، کراچی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز کی دعاوں اور اذکار کا ترجمہ، تشریح اور احکام سیکھیں!

پہلا سبق: خشوع وخضوع کی اہمیت۔ خشوع خضوع حاصل کرنے کے دو طریقے۔ وضو کے احکام

خشوع وخضوع کی اہمیت: قوموا اللہ قانتین:

- قد أفلح المؤمنون *الذین هم فی صلاتهم خاشعون --- واستعینوا بالصبر والصلاة وانها لکبیرة الا علی الخاشعین. القرآن
- ایک ہے نماز کا ذمہ سے ٹالنا اور ایک ہے اس کے آداب کے مطابق ادا کرنا۔
- بڑے کی عظمت دل میں ہو تو آداب کا بھی خیال رہتا ہے اور ہدیہ کو بھی خوبصورت بنا کر پیش کیا جاتا ہے۔

خشوع وخضوع حاصل کرنے کے دو طریقے:

1. بات صرف دھیان کی ہے۔ کوئی مشکل کام نہیں۔ خشوع دل کا عمل ہے۔
2. خشوع خضوع کا آغاز وضو سے ہوتا ہے۔ (ا) یہ تصور کہ گناہ دھل رہے ہیں۔ (ب) مسنون طریقے سے وضو۔ (ج) مسنون دعاوں کا اہتمام (د) اسراف سے احتراز

وضو کے احکام ومسائل:

- **وضو کے فرائض:** (1) ایک مرتبہ سارا چہرہ دھونا (2) ایک مرتبہ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا (3) ایک مرتبہ چوتھائی سر کا مسح کرنا (4) ایک مرتبہ ٹخنوں سمیت دونوں پاوں دھونا۔ (سورہ مائدہ: 6)
- **وضو کی سنتیں:** (1) وضو کی نیت کرنا (2) بسم اللہ کہنا (3) دونوں ہاتھوں کو گٹھوں تک دھونا (4) مسواک کرنا (5) کلی کرنا (6) ناک میں پانی ڈالنا (7) ڈاڑھی کا خلال کرنا (8) ہاتھوں کو انگلیوں کی طرف سے دھونا نہ کہ کہنیوں کی طرف سے (9) ہاتھ اور پیر کی انگلیوں کا خلال کرنا (10) ایک بار پورے سر کا مسح کرنا (11) کانوں کا مسح کرنا (12) ہر عضو تین بار دھونا (13) ترتیب سے وضو کرنا (14) پے درپے وضو کرنا (15) اعضائے وضو کو مل مل کر دھونا

دوسرا سبق: (1)خشوع خضوع حاصل کرنے کا تیسرا طریقہ (2) نماز شروع کرنے سے پہلے۔(3)وضوء کی دعائیں

خشوع وخضوع حاصل کرنے کا تیسرا طریقہ:

- جو تلاوت، دعا یا ذکر پڑھیں اس کے معنی و مفہوم پر غور کریں۔

نماز شروع کرنے سے پہلے:

- جب نماز پڑھنے کا ارادہ ہو تو سب سے پہلے اچھی طرح وضو کریں۔ تفصیل پہلے سبق میں بتا دی گئی ہے۔
- نماز شروع کرنے سے پہلے دل میں نیت کریں۔ زبان سے بولنے میں بھی حرج نہیں۔ امام مقتدیوں کی اور مقتدی امام کی نیت
- نماز پڑھنے کی جگہ، لباس اور بدن پاک ہو۔ (ناپاک جگہ پر کپڑا بچھایا ہو تو کپڑا نجاست کو چھپا دے۔ ناپاکی کے وساوس سے اپنے آپ کو بچائیں۔ ایسی صورت میں استنجاء کے بعد شلوار پر چھینٹے مار دیں)
- نماز کا وقت ہو۔ (پانچ مکروہ اوقات: (1)وقت طلوع: یعنی سورج نکلتے وقت۔ (2)وقت غروب: یعنی زردی آنے سے غروب تک۔ (3)وقت زوال: یعنی ٹھیک دوپہر کا وقت جب سورج ڈھل نہ جائے (4)فجر کے بعد سے سورج میں زردی آجانے کے بعد تک۔ (5) عصر کے بعد سے غروب تک۔ آخری دو اوقات میں صرف نفل پڑھنا مکروہ ہے)
- ستر ڈھکا ہوا ہو (مرد کا ستر: ناف سے گھٹنوں تک۔ عورت کا ستر: چہرہ، ہاتھ اور پاوں کے علاوہ پورا بدن . پردہ پورے جسم کا ہے)
- قبلے کی طرف رخ کرکے سیدھے کھڑے ہوں۔ گردن اور سینہ جھکا کر کھڑا ہونا درست نہیں۔ دونوں پاؤں پر برابر وزن ہو۔
- دونوں پاؤں بالکل سیدھے اور قبلہ رخ ہوں۔ ایڑیاں جوڑنا، فاصلہ نہ رکھنا، ایک پاؤں آگے ایک پیچھے رکھنا غلط ہے۔
- دونوں پاؤں کے درمیان کم از کم چار انگلی کا فاصلہ ہو۔ بدن کے اعتبار سے مناسب فاصلہ۔ خواتین فاصلہ نہیں رکھیں گی
- مردوں کے لیے: شلوار، پاجامہ تہبند ٹخنوں سے اوپر ہو۔
- **وضو کے دوران:** اللھُمَّ اغْفِرْ لِی ذَنْبِی، وَوَسِّعْ لِی فِی دَارِی، وَبَارِکْ لِی فِی رِزْقِی (مسند احمد)

- **<u>وضو کے بعد کی دعاء</u> :** أَشْهدُ أَنْ لا إله إلاَّ اللّه وحْدَه لا شَريكَ لهُ، وأَشْهدُ أَنَّ مُحمَّدًا عبْدُهُ وَرسُولُه، اللّٰهُمَّ اجْعلْني من التَّوَّابِينَ واجْعلْني مِنَ المُتَطَهِّرِينَ. (مسلم، ترمذی)
- (یہ دعا پڑھتے وقت چہرے کا رخ آسمان کی طرف کرنا بھی حدیث سے ثابت ہے، البتہ انگلی کا شارہ ثابت نہیں)

تیسرا سبق : (1)خشوع خضوع کا چوتھا طریقہ (2) نماز فجر کی اہمیت ، سستی کی وُجوہات اور علاج (3) تکبیر کا مفہوم اور مسائل

خشوع و خضوع حاصل کرنے کا چوتھا طریقہ : مناسب جگہ کا انتخاب

نماز فجر کی اہمیت: (1)قیام اللیل کا ثواب (2) دن بھر کے لیے حفاظت کی خدائی ضمانت (3) قیامت کے دن نور اور روشنی کی ضمانت (4) جنت میں داخلے کی ضمانت (5) رزق میں کشادگی اور حصول برکت کا ذریعہ (6) اللہ کی بارگاہ میں رپورٹ پیش ہوگی۔ (7) نفاق سے براءت۔ (8) پورا دن چستی اور نشاط کے ساتھ خوشگوار گذرتا ہے۔

نماز فجر میں سستی کیوں ہوتی ہے؟ (1) اللہ کی عظمت اور کبریائی کا استحضار نہ ہونا (2) گناہوں کی نحوست اور اللہ کی ناراضگی (3) رات کو دیر تک جاگنا اور عشاء کی نماز کے بعد گپ شپ کی محفلیں جمانا۔ دیر تک موبائل میں مشغول رہنا (4) نماز فجر کی اہمیت اور فضائل سے لاعلمی (5) دنیاوی معاملات میں ایسی والہانہ مشغولیت و مصروفیت جو دینی امور کی اہمیت کم کردے (6) برے دوست اور دنیا پرست ہم نشین

سستی کا علاج چُستی : (1) دعاؤں کا اہتمام (2) علم دین کی اہمیت دل میں اُجاگر کریں (3) جاگنے کے اسباب اختیار کیے جائیں (4) رات کو سونے سے پہلے اپنا احتساب کریں (5) ترک نماز کی وعید کو سامنے رکھیں کہ قیامت کے دن تارک نماز کے سر کو کچلا جائے گا۔

تکبیر کا مفہوم اور مسائل : "اللہ اکبر" کا ترجمہ : اللہ سب سے بڑا ہے :

- **مفہوم :** جب انسان زبان سے یہ کہہ دیتا ہے کہ اللہ سب سے بڑا ہے تو پھر اس کے ہر حکم کے سامنے سر جھکانا آسان ہوجاتا ہے۔ یہ عقل پرستی کا علاج بھی ہے اور حکمتیں تلاش کرنے والوں کے لیے تسلی بخش جواب بھی۔ مغرب پرستوں کی بیماری کی دوا بھی ہے اور زندگی شریعت کے مطابق گذارنے کا عہد و پیمان بھی۔
- **حکم:** تکبیر تحریمہ فرض، باقی تکبیرات سنت ہیں۔ ہاتھ اٹھانے کے بعد نیچے لانے سے پہلے تکبیر کہیں۔ امام سے پہلے تکبیر کہنے / امام سے پہلے "اللہ" کہنے / "اکبر" کا لفظ امام سے پہلے ختم کرنے کی صورت میں نماز نہ ہوگی۔
- **تکبیر تحریمہ کی چند ضروری شرائط:** جن نمازوں میں کھڑا ہونا فرض ہے ان کی تکبیر تحریمہ کھڑے ہو کر کہنا فرض۔ رکوع میں جاتے ہوئے تکبیر تحریمہ کہنے سے / "اللہ" قیام کی حالت میں اور "اکبر" رکوع کی حالت میں کہنے سے بھی نماز نہیں ہوگی۔ اللہ اکبر کے ہمزہ یا "اکبر" کے الف کو لمبا نہ کریں۔ منفرد کی تکبیر کی آواز کانوں تک نہ آئے تو کم از کم الفاظ مخارج سے ادا ہوں۔

- **تکبیر تحریمہ کا طریقہ:** ہتھیلیوں کا رخ قبلے کی طرف ہو۔ انگوٹھے کے سرے کان کی لو تک پہنچ جائیں۔ انگلیاں سیدھی اوپر کی طرف ہوں۔ عورتیں سینے تک ہاتھ اٹھائیں اور تکبیر کے لیے ہاتھ دوپٹے سے باہر نہ نکالیں۔ تکبیر کہتے وقت سر نہ جھکائیں۔
- **تکبیر تحریمہ کہتے وقت تصور:** ہاتھ کھڑے کر دینے کا مطلب میں کسی چیز کا مالک نہیں۔ خالی ہاتھ، بے اختیار اور آپ کے تابع ہوں۔
- **ہاتھ باندھنے کا طریقہ:** تکبیر کے بعد ہاتھوں کو چھوڑے بغیر مرد ناف کے نیچے اور عورتیں سینے پر باندھیں۔ دائیں ہاتھ کی ہتھیلی بائیں

ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت پر آجائے اور دائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور چھوٹی انگلی سے بائیں ہاتھ کے گٹھے کے گرد حلقہ بنا کر اسے پکڑ لیں اور باقی

تینوں انگلیاں بائیں کلائی کی پشت پر اس انداز میں رکھیں کہ ان کا رخ کہنی کی طرف ہو۔
- **تکبیرات انتقال:** جھکنے کے ساتھ ہی تکبیر شروع اور پہنچتے ہی ختم۔ یعنی درمیانی عرصے میں پڑھی جائیں۔ تکرار کی وجہ نفس کو ہر مرتبہ اللہ کی عظمت اور اس کی بڑائی اور کبریائی پر آگاہی اور تنبیہ۔ پھر انسان حقوق اللہ بھی ادا کرتا ہے اور حقوق العباد بھی۔

چوتھا سبق: (1) خشوع خضوع حاصل کرنے کا پانچواں طریقہ (2) نماز ظہر کا وقت اور چند مسائل (3) رکوع کی تسبیح اور احکام

پانچواں طریقہ: اطمینان و سکون کے ساتھ مسنون طریقے سے نماز پڑھیں، اگرچہ نماز مختصر ہو۔ اعضاء کو حرکت نہ دیں۔

نماز ظہر کا وقت اور چند مسائل: ظہر کا وقت زوال کے بعد شروع ہو کر جب تک ہر چیز کا سایہ، اصلی سایہ کے سوا دوگنا نہ ہو جائے۔ نماز ظہر ایک مثل سے پہلے ہی پڑھ لینی چاہیے۔ ظہر کی پہلی چار سنتیں رہ گئی تو بعد میں وقت کے اندر پڑھ لے۔ فجر کی سنتیں طلوع شمس کے بعد زوال سے پہلے پہلے پڑھ لے۔

- **رکوع کرتے وقت تصور:** کسی بادشاہ کا حکمنامہ سنایا جاتا ہے تو سننے والا ادب سے جھک جاتا ہے۔ جسم و جان سے اللہ کے ہر حکم کو ماننے کا عزم
- **مردوں کے رکوع کا طریقہ:** اس قدر جھکنا کہ دونوں ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔ رکوع میں پاوں میں خم نہ آئے اور کمر بھی سیدھی رہے۔ کلائیاں اور بازو تنے ہوئے ہوں۔ سر، دھڑ اور سرین ایک سیدھ میں ہو۔ نہ اوپر نہ نیچے۔ انگلیاں کھول کر گھٹنوں کو پکڑیں۔ نظریں پاوں پر ہوں۔ کم از کم اتنی دیر رکوع میں رہے کہ اطمینان سے تین مرتبہ "سبحان ربی العظیم" پڑھ لیں۔
- امام کو ایک لمحہ کے لیے بھی رکوع میں پالیا تو رکعت پانے والا سمجھا جائے گا۔ اگر امام قومہ میں آگیا، اگرچہ "سمع اللہ" نہیں کہا، اور کوئی شخص ابھی رکوع میں شامل ہوا تو یہ رکعت اس کو نہیں ملی۔ امام کے ساتھ نماز میں شامل ہونے کے لیے دوڑیں نہیں۔ آستینیں نیچے کرکے نماز میں شامل ہوں۔
- **عورتوں کے رکوع کا طریقہ:** عورت رکوع میں کمر پوری سیدھی نہ کرے۔ صرف اتنا جھکے کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔ انگلیاں ملا کر رکھے۔ گھٹنوں کو آگے کی طرف ذرا سا خم دے کر رکوع کرے۔
- **قومہ: رکوع سے اٹھ کر کھڑا ہونا:** پورے اطمینان کے ساتھ رکوع سے سیدھا کھڑا ہونا واجب ہے۔ اس کے بغیر نماز نہ ہوگی۔
- **امام کے ساتھ رکوع میں شامل ہونے کا طریقہ:** پہلے کھڑے ہو کر تکبیر تحریمہ، پھر رکوع کی تکبیر کہے اور رکوع کرے۔

سبحان ربی العظیم کا مطلب:	سبحان	ربی	العظیم
	ہر قسم کے عیوب اور خامیوں سے پاک ہے	میرا رب	جو عظمتوں والا ہے

- رکوع کرنے والا اس کا اقرار زبان، جسم اور دل تینوں سے کرتا ہے۔ ہر قسم کے شرک سے اعلان براءت، اللہ کی عظمت کا اقرار کرنے کے بعد دنیا کی ہر چیز اور دنیا کی ہر پریشانی اس کے سامنے ہلکی ہو جاتی ہے۔ عظیم کا ہر حکم عظمت والا ہوتا ہے۔ خوف و طمع پھر کسی سے نہیں رہتی۔ نیکی کرنا اور گناہوں سے بچنا آسان ہو جاتا ہے۔

سمع اللہ لمن حمدہ	سمع	اللہ	لمن	حمدہ

اور	قبول کرلی/سن لی	اللہ نے	اس کی (تعریف/دعا)	جس نے اس کی تعریف کی
ربنالک الحمد	ربنا	لك	الحمد	
	اے ہمارے رب	آپ ہی کے لیے ہے	ساری کی ساری تعریفیں	

- **رکوع سے اٹھتے وقت :** امام "سمع اللہ لمن حمدہ" کہے اور مقتدی "ربنالک الحمد" کہے۔ اکیلے نماز پڑھنے والے مرد و عورت دونوں پڑھیں۔ قومہ کی دیگر مسنون دعائیں سنن و نوافل میں پڑھنی چاہییں، فرض میں بھی پڑھی جا سکتی ہیں۔ لیکن اتنی دیر رکنا تو بہر حال سنت ہے۔
- **قومہ کی مسنون دعائیں :** رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ مبارکا علیه کما یحب ربنا ویرضی
  ربَّنا لك الحمدُ، مِلْءَ السَّموات، ومِلْءَ الأرضِ، ومِلْءَ ما شِئتَ مِن شيءٍ بعدُ

مدرس : مفتی رشید احمد خورشید (استاذ جامعۃ الرشید کراچی) جامع مسجد فاروق اعظم، مجاہد کالونی، گلی نمبر 4، ڈالمیا، نیشنل اسٹیڈیم روڈ کراچی
کورس میں رجسٹریشن اور معلومات کے لیے ان نمبر زپر رابطہ کریں 0321-2410081 | 0334-3194354

پانچواں سبق : (1)خشوع خضوع حاصل کرنے کا چھٹا طریقہ (2) تکبیر تحریمہ کے بعد کیا کرنا ہے؟ (3) ثناء کا ترجمہ واحکام (4) فرض قراءت (5) قراءت کے چند مسائل واحکام

- **چھٹا طریقہ :** جہری نمازوں میں توجہ سے امام کی تلاوت سنیں۔ سری نمازوں میں / جہری نمازوں کی آخری رکعات میں دل کو اللہ کی طرف متوجہ رکھیں۔ اللہ سے مانگیں۔ دل ہی دل میں فاتحہ/کوئی سورت سوچ کر اس پر غورو فکر کریں۔ اقراء بها في نفسك

تکبیر تحریمہ کے بعد کیا کرنا ہے؟ اکیلے نماز پڑھنے یا امام ہونے کی صورت میں پہلے ثناء، پھر تعوذ، پھر تسمیہ، پھر سورہ فاتحہ اور پھر کوئی اور سورت پڑھیں۔ فاتحہ سے پہلے تسمیہ سنت ہے۔ سورت شروع سے پڑھنی ہو تو تسمیہ دوبارہ پڑھنا مستحب ہے۔ امام کے پیچھے ہوں تو ثناء پڑھ کر خاموش ہوجائے۔ ولا الضالین پر آمین کہیں۔ سورہ فاتحہ پڑھتے وقت ہر آیت پر وقف کرنا سنت ہے۔ نماز کی حالت میں دائیں بائیں یا اوپر دیکھنا جائز نہیں۔

ثناء کا ترجمہ	سبحانك	اللهم	و	بحمدك	و	تبارك	اسمك
	پاک ہیں آپ	اے اللہ	اور	آپ تعریف کے لائق ہیں	اور	بابرکت ہے	آپ کا نام
	و	تعالى	جدك	و	لا	اله	غيرك
	اور	بلند و بالا ہے	بزرگی آپ کی	اور	نہیں ہے	معبود	آپ کے علاوہ

ثناء بارگاہ الٰہی کا سلام : یہ اللہ کے دربار کا سلام اور اللہ سے براہ راست گفتگو کے آغاز کی تمہید ہے۔ بڑے سے مانگنے پہلے اس کی تعریف وتوصیف اور اپنی ذلت کا اظہار کیا جاتا ہے۔ پھر اپنی حاجت کا اظہار کرتا ہے۔ اللہ کے ہر عیب وخامی سے پاک ہونے کا اقرار۔ مومن کی اس بات پر تربیت کی جارہی ہے کہ اس کے ہر قول و عمل سے اللہ کی تعظیم جھلکنی چاہیے۔ مخلوق کی چاپلوسی سے بچیں!

ثناء کے چند اہم مسائل : امام اور اکیلے نماز پڑھنے والے مرد و عورت کے لیے ہاتھ باندھنے کے بعد ثناء پڑھنا سنت ہے۔ اگر کوئی نہیں پڑھ سکا تو سجدہ سہو لازم نہیں ہے۔ مقتدی امام کے پیچھے امام کے قراءت شروع کرنے سے پہلے پڑھے۔ اگر امام قراءت شروع کردے تو خاموش ہوجائے۔ اگر مقتدی امام کی قراءت شروع کرنے کے بعد شامل ہوا تو ایسی صورت میں ثناء نہ پڑھے چاہے جہری نماز ہو یا سری۔ مسبوق ہونے کی صورت میں امام کے نماز مکمل کرنے کے بعد ثناء، تعوذ، تسمیہ، فاتحہ اور سورت پڑھ کر نماز مکمل کرے گا۔

فرض قراءت : ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیات کا پڑھنا فرض ہے۔ فرض قراءت کا ادنی درجہ تیس حروف ہیں۔ زبان اور ہونٹوں کو حرکت دے کر قراءت کی جائے، بلکہ ایسی قراءت کہ خود پڑھنے والا اس کو سن سکے۔ زبان کو حرکت دیے بغیر دل ہی دل میں قرآنی آیات کا تصور کرنے سے نماز نہیں ہوتی۔

قراءت کے چند اہم مسائل : فاتحہ پڑھنے کے بعد امام اور مقتدی دونوں کے لیے آہستہ آواز سے "آمین "کہنا سنت ہے۔ دو رکعتوں کی قراءت کے درمیان ایک چھوٹی سورت چھوڑنا مکروہ ہے۔ فرض نماز کی دوسری رکعت میں **جان بوجھ کر** اوپر کی سورت شروع کرنا مکروہ ہے۔ایک سورت شروع کرنے کے بعد اس کو چھوڑ کر دوسری شروع کرنا مکروہ ہے۔ فرض نماز میں عذر اور ضرورت کے بغیر دونوں رکعتوں میں ایک ہی سورت پڑھنا مکروہ تنزیہی ہے۔ بلاعذر کھانسنے، کھنکھارنے، جمائی لینے سے اگر کچھ حروف بن جائیں تو نماز فاسد ہوجائے گی۔ ڈکار آئے تو پہلے منہ میں جمع کرکے آہستہ سے آواز خارج کریں۔ فرض نمازوں کی صرف دو رکعت میں قراءت فرض ہے، جبکہ وتر، سنت اور نفل نمازوں کی ہر رکعت میں قراءت فرض ہے۔

چھٹا سبق : (1) خشوع خضوع حاصل کرنے کا ساتواں طریقہ (2) سجدے کا طریقہ اور احکام (3) سجدہ تلاوت کے چند احکام (4) سجدہ سہو کے چند احکام

• **ساتواں طریقہ :** قرآن کریم کو مختلف مقامات سے پڑھنا بھی توجہ کے اسباب میں سے ایک سبب ہے۔ اس کے لیے پہلے آخری دس سورتیں، پھر آخری پارہ اور پھر ہر سورت کی آخری تین آیات حفظ کرنے کا اہتمام فرمائیں اور پھر نمازوں میں پڑھنے کا اہتمام۔

سجدے میں جانے کا طریقہ : تکبیر کہتے ہوئے اس طرح سجدے میں جائیں کہ زمین پر ہاتھ لگنے سے پہلے کمر میں جھکاؤ پیدا نہ ہو۔ پہلے گھٹنے زمین پر رکھیں، پھر ہاتھ، پھر ناک پھر پیشانی۔ اٹھتے ہوئے اس کے برعکس۔

سجدے میں کیا تصور ہونا چاہیے؟ سجدے میں بندہ اپنے رب کے سامنے سر جھکا کر اپنی عاجزی وذلت کا مکمل اعتراف کر کے خود کو اللہ کے سامنے ڈال دیتا ہے۔ ناک رگڑتا ہے کہ اسی ناک نے مسئلہ خراب کر رکھا ہے۔ یوں اللہ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔ دنیا کے بادشاہوں کا قرب فائدہ دیتا ہے تو مالک الملک کا قرب کتنا فائدہ دیتا ہوگا؟ پھر انسان گناہوں سے رک جاتا ہے کہ گناہ اس کو عظیم رب سے دور لے جاتے ہیں۔

سجدے کا طریقہ : سجدے میں سر کو دونوں ہاتھوں کے درمیان اس طرح رکھیں کہ دونوں انگوٹھوں کے سرے کانوں کی لو کے برابر آجائیں۔ دونوں ہاتھ بالکل سیدھے اور انگلیاں قبلہ رخ ہوں۔ کہنیاں زمین سے اٹھی ہوئی ہوں۔ بازو پہلووں سے الگ ہوں (جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی صورت میں کہنیاں باہر نہ نکالیں) رانیں پیٹ سے جدا ہوں۔ پورے سجدے میں ناک زمین پر لگی رہے۔ پاوں زمین سے نہ اٹھیں۔ پاؤں اس طرح کھڑے رکھے جائیں کہ اکثر انگلیاں اچھی طرح مڑ کر قبلہ رخ ہوجائیں۔ ایڑیاں آپس میں ملی ہوئی ہوں۔ دوسرا سجدہ بھی پہلے سجدے کی طرح ہے۔

سجدے کے چند اہم مسائل : رکوع سجدے میں امام سے پہلے سر نہ اٹھائیں۔ سجدے میں دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے، دونوں پیر، پیشانی اور ناک کو رکھ کر سجدہ کریں. ناک رکھنا مشکل ہو تو پیشانی پر اکتفا کرلے، لیکن بلاعذر صرف پیشانی پر اکتفا کرنا ٹھیک نہیں۔ .بیماری یا عذر کی صورت میں کوئی چیز سر کی طرف اٹھا کر اس پر سجدہ نہ کریں۔ سجدے کی قدرت نہیں تو اشارہ سے سجدہ کرلیں۔ ایسی صورت میں باقی نماز بیٹھ کر پڑھنا جائز ہے، لیکن اگر کھڑے ہو کر پڑھ سکے تو زیادہ افضل ہے۔ نماز کی ہر رکعت میں دو سجدے فرض ہیں۔ اگر بالکل ہی نہ کیا تو نماز نہیں ہوگی۔ اگر غلطی سے سجدے میں رکوع کی تسبیح پڑھ لی تو سجدہ سہو لازم نہیں ہے۔ البتہ یاد آجائے تو سجدے کی تسبیح پڑھ لے۔ سجدے کی جگہ پھونک وغیرہ نہ ماریں۔ دوران نماز پیشانی پر مٹی وغیرہ لگ جائے تو اس کو صاف نہ کریں۔ یاد رہے اللہ کے علاوہ کسی دوسرے کے آگے سجدہ کرنا جائز نہیں۔

عورت کے سجدے کا طریقہ: عورتیں سجدے کی حالت میں بازوؤں کو بغل سے اور پیٹ کو رانوں سے ملاکر رکھے۔ کہنیاں اور کلائیاں زمین پر بچھاکر سجدہ کریں۔ پاؤں کھڑے نہ کریں، بلکہ دونوں پاؤں دائیں طرف نکال دیں اور خوب سمٹ کر سجدہ کریں۔ دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ملاکر قبلہ رخ رکھیں۔

سجدے کی تسبیح: سجدے میں ایک مرتبہ "سبحان ربی الاعلی" کہنے کی مقدار ٹھہرنا واجب ہے۔ کم ازکم تین دفعہ "سبحان ربی الاعلی" کہنا سنت ہے۔

سجدے کی تسبیح کا ترجمہ	سبحان	ربی	الأعلی
	ہر خامی سے پاک ہے	میرا رب	جو سب سے برتر وبالا ہے

سجدہ کی تسبیح کا مفہوم اور تصور: سب سے اعلی ذات میں، صفات میں، لہذا سجدے کا مستحق وہی ہے۔ خود سجدے میں گرکر اللہ کی بلندی شان کا اعلان

جلسہ یعنی دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا: دو سجدوں کے درمیان کم ازکم ایک تسبیح کی مقدار سیدھا ہوکر بیٹھنا ضروری ہے۔ ورنہ نماز دوبارہ پڑھنا لازم ہے۔ سنت ونوافل میں تو جلسہ کی مسنون دعا کا اہتمام بلااختلاف کرنا ہی چاہیے لیکن علامہ انورشاہ کشمیری، قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمہما اللہ اور شیخ الاسلام مفتی محمد تقی عثمانی صاحب فرماتے ہیں کہ فرائض میں بھی اس کا اہتمام کیا جائے تو سنت کے زیادہ قریب ہے، بالخصوص جب کہ نمازوں میں غفلت عام ہوچکی ہے۔

جلسہ کی مسنون دعا: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِی، وَارْحَمْنِي، وَاجْبُرْنِي، وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي۔۔۔اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِی، وَارْحَمْنِي، وَعَافِنِي، وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي.
(ابوداود،ترمذی)

سجدہ تلاوت کے احکام: آیت سجدہ پڑھنے کے بعد سجدہ کرنا واجب ہے۔ لیکن فورا کرنا واجب نہیں۔ بعد میں بھی ادا کیا جاسکتا ہے۔ البتہ نماز میں آیت سجدہ پڑھنے کے فورا بعد سجدہ کرنا واجب ہے۔ نماز میں اگر چھوٹی تین آیات ایک لمبی آیت کے بعد سجدہ کیا تو آخر میں سجدہ سہو کرے۔اگر نماز میں ایک دفعہ سجدہ تلاوت کرنے کے بعد دوبارہ وہی آیت پڑھ لی تو پہلا سجدہ کافی ہے۔ مکروہ اوقات میں سجدہ تلاوت نہ کریں۔ البتہ اگر اسی وقت تلاوت کیا ہو تو گنجائش ہے۔ ریکارڈڈ آیت سجدہ سننے کی صورت میں سجدہ تلاوت واجب نہیں۔ لائیو سنا تو واجب ہے۔ سجدہ تلاوت کا طریقہ یہ ہے کہ تکبیر کہتے ہوئے سجدہ میں جائیں اور سجدے کی تسبیحات پڑھ کر سر اٹھالیں۔

سجدہ سہو کے احکام: اگر نماز میں کوئی فرض چھوٹ گیا اور سلام پھیر دیا تو نماز دوبارہ پڑھنا لازم ہے۔ سنت یا مستحب عمل کے چھوڑنے پر سجدہ سہو لازم نہیں۔ اگر واجب بھولے سے چھوٹ جائے یا فرض کی ادائیگی میں تاخیر ہوجائے تو اس کی تلافی سجدہ سہو سے کرنا لازم ہے۔ دونوں سجدے یکے بعد دیگرے ترتیب سے کرنا واجب ہے۔ اگر دوسرا سجدہ بھول گیا تو درمیان نماز میں جب یا

د آئے سجدہ کرلے اور آخر میں سجدہ سہو کرے ۔ مسبوق سلام پھیرے بغیر سجدہ سہو میں امام کے ساتھ شریک ہوگا۔ سجدہ سہو کا طریقہ یہ ہے کہ نماز کے آخری قعدہ میں التحیات پوری پڑھ کر دائیں طرف ایک سلام پھیریں ۔ اس کے بعد دو سجدے کریں اور التحیات ، درود شریف اور دعا پڑھ کر دونوں طرف سلام۔

ساتواں سبق : (1) خشوع خضوع حاصل کرنے کا آٹھواں طریقہ (2) جلسہ کا طریقہ (3) دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہونے اور دوسری رکعت شروع کرنے کا طریقہ (4) سجدہ شکر کی شرعی حیثیت (5) سجدہ دعا کی شرعی حیثیت (6) سجدہ تلاوت کے احکام (7) سجدہ سہو کے احکام

آٹھواں طریقہ : ہر نماز اس تصور کے ساتھ پڑھیں کہ یہ میری زندگی کی آخری نماز ہے۔ میں نے نماز پڑھنی ہے اور بس اس دنیا سے کوچ کرکے اللہ کے سامنے پیش ہوجانا ہے۔ یہ طریقہ حضور علیہ الصلاۃ والسلام نے سکھایا ہے۔ (مسند احمد، ابن ماجہ)۔ مراقبہ موت بھی کبھی کرنا چاہیے۔

دو اہم مسائل : امام کو نماز میں جہاں پائیں وہیں تکبیر تحریمہ اور پھر تکبیر انتقال کہہ کر اس کے ساتھ شامل ہوجائیں۔ امام کے کھڑے ہونے کا انتظار نہ کریں۔ نرم گدے پر سجدہ کرنے کی صورت میں اگر وہ دبتا ہی چلا جائے تو سجدہ نہ ہوگا اور اگر سر کے بوجھ کو برداشت کرلے تو نماز صحیح ہوجائے گی۔

جلسہ (دو سجدوں کے درمیان بیٹھنے) کا طریقہ : تکبیر کہہ کر بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھیں اور دایاں پاؤں اس طرح کھڑا کریں کہ اس کی انگلیاں مڑ کر قبلہ رخ ہوجائیں۔ ہاتھ رانوں پر اس طرح رکھیں کہ انگلیوں کے سرے گھٹنے کے ابتدائی کنارے تک پہنچ جائیں۔ نظر گود کی طرف رہے۔ خواتین دونوں پاوں دائیں جانب نکال کر بائیں سرین پر اس طرح سمٹ کر بیٹھیں گی کہ دونوں رانیں آپس میں ملی ہوئی ہوں۔

دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہونے کا طریقہ : پہلے سر، پھر ہاتھ، پھر گھٹنے۔ ہاتھ رانوں پر رکھ کر قدموں کے بل سیدھے کھڑے ہوجائیں۔ کھڑے ہوتے وقت زمین کا سہارا مت لیں۔ ہر رکعت کے شروع میں منفرد اور امام کے لیے بسم اللہ پڑھنا مسنون ہے۔ مقتدی خاموش رہے

سجدہ شکر کی شرعی حیثیت : کوئی خوشی یا نعمت ملنے پر اللہ کی بارگاہ میں سجدہ شکر بجالانا مستحب ہے۔ البتہ فرض نمازوں کے فوری بعد کرنا مکروہ ہے۔

سجدہ دعا کی شرعی حیثیت : سجدہ دعا کا مطلب یہ ہے کہ انسان جس طرح ہاتھ اٹھا کر دعا کرتا ہے، اسی طرح سجدے میں جا کر اللہ سے اپنی حاجت مانگے۔ تو اگر کبھی کوئی ایسی پریشانی ہو، دل بے قرار ہو تو اللہ سے سجدے میں بھی دعا کی جاسکتی ہے۔ یہ سجدہ بھی فرض نمازوں کے فوراً بعد کرنا مکروہ ہے۔

سجدہ تلاوت کے احکام : سجدہ تلاوت تین وجوہات کی بنا پرواجب ہوتا ہے : (1) آیت سجدہ تلاوت کرنے سے (2) آیت سجدہ سننے سے (3) امام کی اقتدا کی وجہ سے ۔ آیت سجدہ پڑھنے یا سننے کے بعد سجدہ کرنا واجب ہے ۔ لیکن فورا کرنا واجب نہیں ۔ بعد میں بھی ادا کیا جاسکتا ہے ۔ البتہ نماز میں آیت سجدہ پڑھنے کے فورا بعد سجدہ کرنا واجب ہے ۔ نماز میں اگر چھوٹی تین آیات یا ایک لمبی آیت کے بعد سجدہ کیا تو آخر میں سجدہ سہو کرے ۔اگر نماز میں ایک دفعہ سجدہ تلاوت کرنے کے بعد دوبارہ وہی آیت پڑھ لی تو پہلا سجدہ کافی ہے ۔ مکروہ اوقات میں سجدہ تلاوت نہ کریں ۔ البتہ اگر اسی وقت تلاوت کیا ہو تو گنجائش ہے ۔ ریکارڈڈ آیت سجدہ سننے کی صورت میں سجدہ تلاوت واجب نہیں ۔ لائیو سنا تو واجب ہے ۔ سجدہ تلاوت کا طریقہ یہ ہے کہ تکبیر کہتے ہوئے سجدہ میں جائیں اور سجدے کی تسبیحات پڑھ کر سر اٹھالیں ۔ وضو واجب ہے ۔ حالت حیض ونفاس میں آیت سجدہ پڑھنے یا سننے سے پڑھنے والی یا سننے والی حائضہ عورت پر سجدہ واجب نہیں ۔ البتہ اس سے جس نے سنا ہے اس پر واجب ہوگا ۔

سجدہ سہو کے احکام : اگر نماز میں کوئی فرض چھوٹ گیا اور سلام پھیر دیا تو نماز دوبارہ پڑھنا لازم ہے ۔ سنت یا مستحب عمل چھوڑنے پر سجدہ سہو لازم نہیں ۔ سجدہ سہو اس وقت لازم ہوتا ہے جب کوئی واجب بھولے سے چھوٹ جائے یا فرض کی ادائیگی میں تاخیر ہوجائے ،اس کی تلافی سجدہ سہو سے کرنا لازم ہے ۔ مثلا دونوں سجدے یکے بعد دیگرے ترتیب سے کرنا واجب ہے ۔ اگر دوسرا سجدہ بھول گیا اور درمیان نماز میں یاد آنے پر سجدہ کرلیا تو آخر میں سجدہ سہو کرے ۔ مسبوق سلام پھیرے بغیر سجدہ سہو میں امام کے ساتھ شریک ہوگا ۔ سجدہ سہو کا طریقہ یہ ہے کہ نماز کے آخری قعدہ میں التحیات پوری پڑھ کر دائیں طرف ایک سلام پھیریں ۔ اس کے بعد دو سجدے کریں اور التحیات ، درود شریف اور دعا پڑھ کر دونوں طرف سلام پھیر دیں ۔ دونوں طرف سلام پھیرنے کے بعد یاد آیا اور ابھی تک قبلے سے سینہ نہیں پھیرا ، نہ ہی کوئی ایسا کام کیا جس سے نماز فاسد ہوجاتی ہے تو اسی وقت سجدہ سہو کرکے دوبارہ تشہد وغیرہ پڑھ کر نماز مکمل کرلے ۔ اسی طرح اگر چار رکعت والی نماز میں تین رکعت پر سلام پھیر دیا اور کوئی ایسا کام نہیں کیا جس سے نماز فاسد ہوجاتی ہے تو تکبیر کہہ کر چوتھی رکعت مکمل کرے اور آخر میں سجدہ سہو کرکے نماز مکمل کرلے ۔ اگر نماز میں کوئی غلطی ہوگئی اور اتنا یقین ہے کہ کوئی فرض نہیں چھوٹا لیکن پتا نہیں کہ سجدہ سہو لازم ہے یا نہیں تو احتیاطا سجدہ سہو کرلینا بہتر ہے ۔ ایسے موقع پر بلا جھجھک مسجد کے امام صاحب یا کسی مستند مفتی صاحب سے مسئلہ پوچھ لینا چاہیے ۔

آٹھواں سبق: (1)خشوع وخضوع حاصل کرنے کا نواں طریقہ (2)قعدہ اولی کا طریقہ اور حکم (3) التحیات کا ترجمہ و تشریح (4)التحیات تحمید و تقدیس کا پاکیزہ طریقہ (5) قعدہ اولی سے متعلق چند اہم مسائل (6) التحیات میں انگلی کا اشارہ کب اور کیسے کریں؟ (7) ایک اہم مسئلہ

نواں طریقہ : سنن موکدہ کو اہتمام سے ادا کریں اور تنہا نماز پڑھنے کی صورت میں کسی چیز کی آڑ لے کر کھڑے ہوں۔

قعدہ اولی کا طریقہ اور حکم : دوسری رکعت بھی پہلی رکعت کی طرح ہے۔ اب اگر دو رکعت کی نماز ہے تو قعدہ اخیرہ کرکے سلام پھیر دے۔ اگر تین چار رکعت کی نماز ہے تو دوسری رکعت کے دوسرے سجدے کے بعد قعدہ کرے۔ اس کو "قعدہ اولی "کہا جاتا ہے۔ قعدہ اولی میں بیٹھنے کا طریقہ جلسہ (یعنی دو سجدوں کے درمیان) کی طرح ہے۔ اس ہیئت میں بیٹھ کر "التحیات" مکمل پڑھیں اور پھر فورا تیسری رکعت کے لیے کھڑے ہوجائیں۔ یادرہے قعدہ اولی واجب ہے اور قعدہ میں التحیات پڑھنا بھی واجب ہے۔ التحیات پوری پڑھنا واجب ہے۔ اگر اس کا ایک لفظ بھی رہ گیا تو سجدہ سہو واجب ہے۔

التحیات کا ترجمہ و تشریح :

التحيات	لله	و	الصلوات	و	الطيبات	السلام
تمام قولی عبادات	اللہ کے لیے ہیں	اور	تمام بدنی عبادات	اور	مالی عبادات	سلام ہو
عليك	أيها	النبى	و	رحمة	الله	و
آپ پر	اے	نبی	اور	رحمت	اللہ کی	اور
بركاته	السلام	علينا	و	على	عباد	الله
اس کی برکتیں ہوں	سلام ہو	ہم پر	اور	اوپر	بندوں	اللہ کے
الصالحين	أشهد	أن	لا	إله	إلا	الله
جو نیک ہیں	میں گواہی دیتا ہوں	کہ	نہیں ہے	کوئی معبود	سوائے	اللہ کے
و	أشهد	أن	محمدا	عبده	و	رسوله
اور	میں گواہی دیتا	کہ	محمد صلی اللہ علیہ	اس کے	اور	اس کے رسول

ہیں		بندے	وسلم		ہوں	

التحیات تحمید وتقدیس کا پاکیزہ طریقہ: اللہ کی بارگاہ میں تحیہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام اور اپنے اور تمام نیک بندوں کے لیے سلامتی کی دعاء بھی۔ اللہ کی بارگاہ میں حاضری کا سلام "التحیات" ہے۔ چونکہ قرب الہی کا ذریعہ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود مسعود ہے تو بے ساختہ انسان زبان سے کہتا ہے: "السلام علیک ایہا النبی"۔ اس لیے یہ پڑھتے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تصور اور ذہن میں لاکر سلام کرے۔ خط میں خطاب کے صیغے صرف اس لیے لکھے جاتے ہیں کہ خط مخاطب تک پہنچے گا۔ یہاں بھی صیغہ خطاب اس لیے کہ فرشتے پہنچاتے ہیں۔ "السلام علینا" دعا ہے اپنے لیے بھی اور اللہ کے تمام نیک بندوں کے لیے بھی۔ التحیات کا پس منظر بیان کرتے ہوئے بعض حضرات کی جانب سے اللہ تعالی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت جبرئیل علیہ السلام کا جو مکالمہ ذکر کیا جاتا ہے وہ کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں۔ بعض مفسرین اور شراح حدیث نے اس کو بغیر سند کے نقل کیا ہے۔ لہذا مستند نہیں۔

قعدہ اولی سے متعلق چند اہم مسائل

قعدہ اولی بھولنے کی صورت میں مسئلہ: اگر کوئی شخص قعدہ اولی بھول گیا اور غلطی سے کھڑا ہونے لگا تو اگر ابھی تک گھٹنے سیدھے نہیں ہوئے اور یاد آگیا تو بیٹھ جائے اور سجدہ سہو واجب نہیں، لیکن اگر گھٹنے سیدھے ہو گئے ہیں تو قعدہ کی طرف لوٹنا جائز نہیں، اگر کوئی کھڑے ہونے کے بعد یا گھٹنے سیدھے ہونے کے بعد دوبارہ قعدہ میں آجاتا ہے تو اسے چاہیے کہ فورا کھڑا ہوجائے اور آخر میں سجدہ سہو کرے۔ اگر کوئی فورا کھڑا نہ ہوا اور بیٹھنے کے بعد تشہد پڑھ کر کھڑا ہوتا ہے تب بھی آخر میں سجدہ سہو لازم ہے۔

قعدہ اولی میں مقتدی کے لیے چند ضروری مسائل: اگر امام نے قعدہ اولی چھوڑ دیا اور تیسری رکعت کے لیے سیدھا کھڑا ہوگیا تو مقتدی ساتھ کھڑے ہوجائیں۔ البتہ اگر امام آخری قعدے میں بیٹھنے کے بعد اٹھ جائے تو مقتدی اتباع نہ کریں۔ اگر مقتدی نے تشہد پورا نہیں کیا تھا کہ امام کھڑا ہوگیا تو مقتدی تشہد پورا کرکے اٹھے۔ اسی طرح اگر مقتدی قعدہ اولی میں ہی آکر شریک ہوا ہے تب بھی اس پر تشہد پڑھنا واجب ہے۔ چھوڑنے سے گناہگار ہوگا لیکن نماز ہوجائے گی۔ اسی طرح اگر امام نے قعدہ اخیرہ میں سلام پھیر دیا اور ابھی تک مقتدی نے تشہد مکمل نہیں کیا تو اپنا تشہد مکمل کرکے پھر سلام پھیرے یا اگر رکعت رہ گئی ہے تو اس کے لیے کھڑا ہو۔

تیسری رکعت کے لیے کھڑے ہونے میں تاخیر ہوگئی تو کیا حکم ہے؟ اگر التحیات پڑھ کر تین مرتبہ سبحان ربی العظیم یا تین مرتبہ سبحان ربی الاعلی کہنے کے برابر خاموش رہا تو سجدہ سہو لازم ہوگا۔ اسی طرح پورا تشہد یا تشہد کے 42 حروف (ایک رکن کی مقدار

یعنی "ایہا" کی "ہ" تک یا اس سے زائد پڑھ لیا تو آخر میں سجدہ سہو کرے گا۔ اگر قعدہ اولی میں تشہد کے بعد درود شریف "وعلی آل محمد" تک پڑھ لیا تو سجدہ سہو لازم ہے۔ اس سے کم پر نہیں۔ اگر قعدہ اولی میں التحیات سے پہلے سورہ فاتحہ ("الدین" کی "ی" تک) پڑھ لی تو سجدہ سہو واجب ہوگا۔ عام نوافل یا سنن غیر موکدہ میں اگر تشہد کے بعد درود شریف اور دعا بھی پڑھتا ہے تو حرج نہیں، البتہ فرض، واجب، سنن موکدہ میں ایسا کیا تو سجدہ سہو لازم ہے۔

التحیات کی جگہ ثناء یا ثناء کی جگہ التحیات / سورہ فاتحہ کی جگہ التحیات یا التحیات کی جگہ سورہ فاتحہ: اگر سورہ فاتحہ شروع کرنے سے پہلے پہلے ثناء کی جگہ التحیات پڑھی ہے یعنی قراءت شروع کرنے سے پہلے پہلے التحیات پڑھی تو سجدہ سہو واجب نہیں لیکن اگر سورہ فاتحہ کی جگہ یا پھر فاتحہ کے بعد سورہ کی جگہ التحیات پرھی تو سجدہ سہو لازم ہے۔ اسی طرح اگر التحیات کی جگہ کوئی سورت یا سورہ فاتحہ پڑھ لی تب بھی سجدہ سہو لازم ہے۔

التحیات میں انگلی کا اشارہ کب اور کیسے کریں؟: "اشہد ان لا" کی "لا" پر پہنچیں تو شہادت کی انگلی اٹھا کر اشارہ کریں اور "الا اللہ" پر گرادیں۔ اشارے کا طریقہ یہ ہے کہ بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کو ملا کر حلقہ بنائیں۔ چھوٹی انگلی اور اس کے برابر والی انگلی کو بند کرلیں۔ **ایک اہم مسئلہ:** اگر سورہ فاتحہ کے بعد سورت ملانا بھول گیا اور رکوع میں یاد آیا تو دوبارہ کھڑے ہو کر سورت پڑھے اور پھر رکوع کرکے نماز مکمل کرے اور آخر میں سجدہ سہو کرے، لیکن اگر دعائے قنوت رکوع میں یاد آئی تو اس کے لیے دوبارہ کھڑا نہ ہو، بلکہ آخر میں سجدہ سہو کرلے۔

نواں سبق: (1) خشوع وخضوع حاصل کرنے کا دسواں، گیارھوں اور بارھواں طریقہ (2) قعدہ اخیرہ کا طریقہ اور حکم (3) درود شریف کا ترجمہ و تشریح (4) قعدہ اخیرہ سے متعلق چند اہم مسائل (5) قعدہ اخیرہ سے متعلق دو غلطیاں ہو سکتی ہیں۔ (6) مقتدی قعدہ اخیرہ میں کیا کرے؟

دسواں، گیارھواں اور بارھواں طریقہ: اگر کھانا آجائے اور وقت میں وسعت ہو اور بھوک کا شدید تقاضا ہو تو پہلے کھانا کھالے تاکہ اطمینان سے نماز پڑھ سکے۔ لیکن اس کو مستقل معمول بنانا جائز نہیں۔ قضائے حاجت کے شدید تقاضے کے وقت بھی یہی حکم ہے۔ اسی طرح جمائی آئے تو اس کو روکنے کی کوشش کریں کہ یہ شیطان کی طرف سے ہوتی ہے۔ حضور ﷺ کو کبھی جمائی لیتے نہیں دیکھا گیا۔

قعدہ اخیرہ کا طریقہ اور حکم: قعدہ اخیرہ میں بیٹھنے کا طریقہ جلسہ (یعنی دو سجدوں کے درمیان) کی طرح ہے۔ اس ہیئت میں بیٹھ کر "التحیات" مکمل پڑھیں۔ اس کے بعد درود شریف اور پھر دعا۔ اس کے بعد پہلے دائیں جانب اور پھر جانب سلام۔ یاد رہے قعدہ اخیرہ فرض ہے۔ قعدہ اخیرہ میں التحیات پوری پڑھنا واجب ہے۔ دونوں سلام بھی واجب ہے۔ درود شریف اور دعا مسنون ہے۔ دعا میں کوئی بھی ماثور و منقول دعا پڑھی جاسکتی ہے۔ اگر کوئی شخص غلطی سے درود شریف نہ پڑھ سکا تو بہتر یہی ہے کہ نماز کا اعادہ کرے لیکن اگر نہیں کیا تو نماز ہو جائے گی۔

درود شریف کا ترجمہ و تشریح:

اللهم	صل	على محمد	و على آل محمد
اے اللہ	خصوصی رحمت / درود بھیجیے	حضرت محمد ﷺ پر	اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر
كما	صليت	على ابراهيم	و على آل إبراهيم
جس طرح	آپ نے خصوصی رحمت / درود بھیجا	حضرت ابراہیم علیہ السلام پر	اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر
إنك	حميد	مجيد.	
بے شک آپ	قابل ستائش / تعریف	بزرگی والی ہیں	
اللهم	بارك	على محمد	و على آل محمد
اے اللہ	برکت عطا فرمائیے!	حضرت محمد ﷺ پر	اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر
كما	باركت	على ابراهيم	و على آل إبراهيم
جس طرح	آپ نے برکت عطا فرمائی	حضرت ابراہیم علیہ السلام پر	اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر
إنك	حميد	مجيد.	

مفتی رشید احمد خورشید (استاذ جامعۃ الرشید کراچی و امام و خطیب جامع مسجد فاروق اعظم)
کورس میں رجسٹریشن اور معلومات کے لیے ان نمبر پر رابطہ کیجیے! 0321-2410081 | 0334-3194354
muftirasheedofficial MfRasheedahmed
muftirasheedahmedofficial +92334-2982087

بے شک آپ	قابل ستائش / تعریف	بزرگی والی ہیں	

درود شریف کی تشریح اور احکام: التحیات میں حضور ﷺ پر سلام اور پھر ان الفاظ کے ساتھ بعد درود پیش کیا جاتا ہے۔ یوں درود بھی ہو جاتا ہے اور سلام بھی۔ اس سے جہاں قرآنی حکم پورا ہوتا ہے، وہی محسن کائنات ﷺ کے ساتھ نیاز مندی کا اظہار بھی۔ یہ حصول شفاعت کا بہانہ بھی ہے اور قیامت میں حضور ﷺ کی قربت کا سبب بھی۔ درود شریف پڑھتے وقت یا لکھتے وقت پورے الفاظ ادا کرکے صحیح پڑھنا اور لکھنا چاہیے۔ اذان کے بعد، جمعہ کے دن، حضور ﷺ کا نام پڑھتے، سنتے یا لکھتے وقت، مجلس کے اختتام کے وقت درود پڑھنا مسنون ہے۔ برکت سے مراد ہر قسم کی خیر اور ہمیشہ رہنے والا ذکر خیر۔ درود شریف کا اختتام اللہ کے دو اسمائے حسنیٰ پر کیا گیا تاکہ قبولیت نصیب ہو جائے۔ عام حالات میں بھی اسمائے حسنیٰ کے ساتھ دعا مانگنے حکم ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا خصوصی تذکرہ ہم تو اس لیے کرتے ہیں کہ بس ہمیں اس کا حکم ہے۔ البتہ علماء نے بعض حکمتیں اور وجوہات بھی ذکر کی ہیں: مثلاً: حضرت ابراہیم علیہ السلام ابوالانبیاء ہیں۔ آپ ابو العرب ہیں۔ پھر حضور کو ملت ابراہیمی کی اتباع کا حکم ہے اور ساتھ ہی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اللہ کی رضا کے لیے بے مثال قربانیوں کا ثمرہ ہے کہ اللہ نے ان کے ذکر کو تا قیامت زندہ رکھا ہے۔

قعدہ اخیرہ سے متعلق چند اہم مسائل

قعدہ اخیرہ سے متعلق دو غلطیاں ہو سکتی ہیں: (1) قعدہ اخیرہ کرنا یاد ہی نہ رہا اور پانچویں رکعت کے لیے کھڑا ہو گیا۔ ایسی صورت میں جب تک سجدہ نہیں کیا، اس دوران جب بھی یاد آئے، دوبارہ بیٹھ جائے اور سجدہ سہو کر کے نماز مکمل کر لے۔ لیکن اگر اگلی رکعت کا سجدہ بھی کر لیا تو اب قعدہ اخیرہ کر کے بغیر سجدہ سہو کے سلام پھیر دے۔ یہ پوری نماز نفل ہو گئی۔ فرض دوبارہ پڑھے۔ اگر دو رکعت یا چار رکعات والی نماز تھی تو ایک رکعت اور ساتھ ملا لے اور بغیر سجدہ سہو کے نماز مکمل کر دے۔ یہ نماز بھی نفل ہو گئی۔ فرض دوبارہ پڑھے۔

(2) دوسری غلطی یہ ہوتی ہے کہ قعدہ اخیرہ کرنے کے بعد کھڑا ہو گیا۔ ایسی صورت میں جب تک اگلی رکعت کا سجدہ نہیں کیا، اس دوران جب بھی یاد آجائے فوراً بیٹھ کر سجدہ سہو کرے اور پھر التحیات، درود شریف و دعا پڑھ کر سلام پھیر دے۔ فرض نماز ادا ہو گئی۔ قعدہ اخیرہ میں بیٹھنے کے بعد اگر کوئی کھڑا ہوا اور اس نے سجدہ بھی کر لیا تو اگر دو یا چار رکعت کی نماز تھی تو ایک رکعت اور ملا لے اور آخر میں سجدہ سہو کر لے۔ یہ دو رکعت نفل ہو جائیں گے اور فرض ادا ہو جائے گا۔

مقتدی قعدہ اخیرہ میں کیا کرے؟ اگر امام آخری قعدے میں بیٹھنے کے بعد غلطی سے کھڑا ہو جائے تو مقتدی اس کی اتباع نہیں کریں گے، بلکہ امام کے دوبارہ بیٹھنے کا انتظار کریں۔ اگر وہ سجدے سے پہلے پہلے واپس آجائے تو ٹھیک ورنہ مقتدی اپنا سلام پھیر دیں گے اور اگر امام نے قعدہ اخیرہ کیا ہی نہیں اور قعدہ کیے بغیر سیدھا کھڑا ہو گیا، ایسی صورت میں مقتدی امام کو "سبحان اللہ" یا "اللہ اکبر" کہہ کر لقمہ دے اور خود بیٹھ کر انتظار کرے۔ اگر امام دوبارہ لوٹ جائے تو ٹھیک (امام سجدہ سہو کے بعد نماز مکمل کرے گا) اور اگر امام نے اگلی رکعت کا سجدہ بھی کر لیا تو اب مقتدی اپنا سلام پھیر دے۔ مقتدی کی نماز مکمل ہو گئی۔ مسبوق (یعنی جس کی کوئی رکعت رہ گئی ہو) پر ہر قعدے میں تشہد پڑھنا واجب ہے۔ مسبوق قعدہ اخیرہ میں تشہد کے بعد درود شریف اور دعا نہ پڑھے۔ بلکہ تشہد سے فراغت کے بعد

خاموش رہے یا کلمہ شہادت یا تشہد کا تکرار کرے۔ سب سے بہتر یہ ہے کہ تشہد کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھے۔ مسبوق امام کے دونوں طرف سلام پھیرنے کے بعد اتنی تاخیر سے اٹھے کہ اسے معلوم ہو جائے کہ امام پر سجدہ سہو نہیں۔ قعدہ اخیرہ میں اگر تشہد ایک سے زائد بار پڑھ لیا تو سجدہ سہو لازم نہیں، البتہ اگر قعدہ اخیرہ میں ایک رکن کی مقدار خاموش رہا تو سجدہ سہو لازم ہے۔

دسواں سبق: (1)خشوع وخضوع حاصل کرنے کے مزید 9 طریقے(2) نماز کی دعا کا حکم(3) نماز کی دعاوں کا ترجمہ وتشریح(4) سلام کا ترجمہ اور مفہوم(5) سلام کا طریقہ اور چند اہم مسائل(6) فرض نماز کے بعد دعا کی شرعی حیثیت(7) فرض نماز کے بعد سنتوں میں تاخیر(8) اہم مسئلہ

خشوع وخضوع حاصل کرنے کے مزید 9 طریقے: (13)نماز میں نظروں کو جھکا کر رکھیں۔ ادھر ادھر دیکھنے، اوپر دیکھنے سے اجتناب کریں(14)اپنی عام زندگی میں گناہوں سے بچنے کا خصوصی اہتمام(15)کھانا پینا حلال ہو(16) دینی مسائل سیکھنے کی جستجو اور کوشش(17)نماز کے اقوال کے علاوہ نماز کے افعال واعمال میں غور وفکر کرے اور سوچے(18)مناسب لباس کا انتخاب(19)اچھی مجالس میں بیٹھیں، بری صحبت سے بچیں!(20)اللہ تعالی سے خشوع وخضوع کی دعا مانگیں(21)سیرت، سیر الصحابہ اور نیک لوگوں کے حالات اور ان کے خشوع وخضوع کے واقعات کا مطالعہ کیجیے!

نماز کی دعا کا حکم: درود شریف پڑھنے کے بعد دعا پڑھی جائے۔ یہ سنت ہے۔ اس موقع پر کوئی بھی ماثور ومنقول دعا پڑھی جاسکتی ہے۔ ایک سے زیادہ دعائیں بھی پڑھی جاسکتی ہیں، لیکن امام ایک ہی دعا پر اکتفا کرے تاکہ مقتدیوں کو پریشانی نہ ہو۔

نماز کے آخر میں پڑھی جانے والی دو معروف دعائیں اور ان کا ترجمہ:

رَبَّنَا	آتِنَا	فِي الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَ
اے ہمیں پالنے والے!	ہمیں عطا فرما	دنیا میں	خیر / بھلائی / اچھائی	اور
فِي الْآخِرَةِ	حَسَنَةً	وَ	قِنَا	عَذَابَ النَّارِ.
آخرت میں	خیر / بھلائی / اچھائی	اور	بچایئے ہم سب کو	آگ کے عذاب سے.

رَبِّ	اجْعَلْنِي	مُقِيمَ	الصَّلَاةِ	وَ
اے ہمیں پالنے والے!	بنا دیجیے مجھے	قائم کرنے والا	نماز	اور
مِن ذُرِّيَّتِي	رَبَّنَا	وَ	تَقَبَّلْ	دُعَاءِ
میری اولاد کو	اے ہمارے رب!	اور	قبول کیجیے	میری دعا
رَبَّنَا	اغْفِرْ	لِي	وَ	لِوَالِدَيَّ
اے ہمیں پالنے والے!	بخش دیجیے	مجھے	اور	میرے والدین کو
وَ	لِلْمُؤْمِنِينَ	يَوْمَ	يَقُومُ	الْحِسَابُ

حساب	قائم ہوگا	جس دن	تمام مومنوں کو	اور

دعا کا تصور اور نماز میں اس مقام: نماز اول تا آخر اللہ کی حمد و ثناء ہے۔ انسان ہر طرح سے اللہ کے سامنے عاجزی کا اظہار کر کے، کبھی قیام، کبھی رکوع، کبھی سجدہ، کبھی قعدہ، کبھی تکبیر، کبھی تسبیح، کبھی تلاوت، کبھی التحیات، کبھی درود، یہ سب کرنے کے بعد اللہ سے دعا مانگتا ہے۔ یہی در حقیقت دعا کا ادب اور طریقہ ہے۔

	السَّلَامُ	عَلَيْكُم	وَ	رَحْمَةُ اللهِ
سلام کا ترجمہ	سلام ہو	تم پر	اور	اللہ کی رحمت

سلام میں راز: نماز پڑھنے والے شخص نے جب اللہ اکبر کہہ کر نماز کا آغاز کیا تو وہ اس دنیا سے بالکل ہٹ کٹ کر اپنے مالک سے راز و نیاز میں یوں

مصروف ہوا گویا وہ دوسرے عالم میں پہنچ چکا ہو۔ جب یہ عرض معروض مکمل کی تو السلام علیکم کہا گویا ان موجود افراد سے اب نئی ملاقات ہو رہی ہے۔ اس سے بھی پتا چلتا ہے کہ نماز میں خشوع و خضوع کی کتنی اہمیت ہے؟

سلام کا طریقہ: سلام پھیرتے وقت انسانوں اور فرشتوں کی نیت کریں۔ امام کی جانب سلام پھیرتے ہوئے امام کی بھی نیت کریں۔ اگر بالکل امام کے پیچھے کھڑے ہیں تو دونوں طرف امام کی نیت کریں۔ اگر تنہا نماز پڑھ رہا ہے تو حفاظت کرنے والے فرشتوں اور کراماً کاتبین کی نیت کرے۔ گردن موڑیں تو نظر کندھے پر ہو اور گردن اس حد تک موڑیں کہ رخسار کی سفیدی پیچھے والوں کو نظر آجائے۔ بعض لوگ گردن جھکا کر تمام بدن گھما کر سلام پھیرتے ہیں۔ یہ من گھڑت طریقہ ہے۔ بعض لوگ دو سلاموں کے درمیان کچھ دیر کے لیے درمیان میں رک کر بائیں جانب سلام پھیرتے ہیں۔ یہ طریقہ بھی غلط ہے۔

سلام سے متعلق چند اہم مسائل: امام نے سلام پھیر دیا اور مقتدی کی التحیات پوری نہیں ہوئی تو مقتدی التحیات مکمل کر کے سلام پھیرے، لیکن اگر درود شریف یا دعا مکمل نہیں ہوئی اور امام نے سلام پھیر دیا تو امام کے ساتھ سلام پھیر دے۔ اس میں امام کی اتباع نہ کرنا مکروہ تحریمی ہے۔ اگر کسی نے غلطی سے پہلے بائیں جانب سلام پھیر دیا تو اس کے بعد دائیں جانب سلام پھیر دے، نماز ہو جائے گی۔ دوبارہ بائیں جانب سلام کی ضرورت نہیں۔ افضل طریقہ یہ ہے کہ مقتدی امام کے ساتھ ساتھ سلام پھیرے نہ امام سے پہلے اور نہ امام کے بعد لیکن اس بات کا خیال کرتے ہوئے کہ سلام اول کی "میم" امام سے پہلے نہ کہے۔ ایسا کرنا مکروہ ہے۔ بہر حال نماز ہو جائے گی۔ اگر کسی شخص نے آکر تکبیر کہی اور ابھی بیٹھا نہیں تھا کہ امام نے سلام پھیر دیا تو یہ شخص جماعت میں شامل ہو گیا اور اسے قعدہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ اپنی نماز مکمل کرے۔ اگر امام "السلام" کہہ چکا ہے اس کے بعد اقتداء نہیں کی جا سکتی۔

مسجد میں آکر سلام کرنا کیسا ہے؟ اگر مسجد میں لوگ نماز، تلاوت یا وظائف وغیرہ میں مشغول نہ ہوں تو مسجد میں داخل ہوتے وقت سلام کرنا بہتر ہے، ورنہ نہیں۔ اگر بعض فارغ بیٹھے ہیں اور اتنے فاصلے پر ہیں ان کو سلام کرنے یا جواب دینے سے نماز و تلاوت میں مصروف لوگوں کو حرج نہ ہوتا ہو تو سلام کی اجازت ہے ورنہ نہیں۔

فرض نماز کے بعد دعا کی شرعی حیثیت: ایک اصولی بات تو سمجھنی چاہیے کہ امام کی امامت نماز کی حد تک ہے۔ سلام پھیرنے کے بعد دعا وغیرہ میں اس کی امامت نہیں ہے۔ لہٰذا مقتدی امام کے ساتھ دعا مانگنے کا پابند نہیں ہے۔ دوسری بات یہ کہ دعا آہستہ مانگنا افضل ہے۔ تیسری بات یہ کہ فرائض کے بعد امام و مقتدی دونوں کے لیے دعا کرنا مستحب ہے۔ اس سے ضمناً دعا کی اجتماعی شکل بن جائے تو اس میں بھی حرج نہیں۔ لیکن یہ بات یاد رہنی چاہیے کہ یہ مستحب ہے۔ بعض لوگ اس کو فرض یا واجب سمجھتے ہیں اور اسی درجہ میں اس پر عمل کرتے ہیں یہ ٹھیک نہیں۔ اسی طرح یہ التزام کہ امام اور مقتدی کی دعا کی ابتداء اور انتہاء ایک ساتھ ہو یہ بھی ٹھیک نہیں۔ مقتدی اپنی دعا مانگے اور امام اپنی دعا۔ جس نے مختصر مانگنی ہے وہ مختصر مانگے اور جس نے طویل مانگنی ہے وہ طویل۔ البتہ درس قرآن، درس حدیث یا وعظ و تبلیغ کے مواقع پر اجتماعی دعا کرنا بلاشبہ جائز ہے۔ صحابہ کا عمل اور تعامل امت اس کے جائز ہونے کی مستقل دلیل ہے۔ دعا کے لیے ہاتھ اٹھانا یہ بھی دعا کے آداب میں سے ہے اور دعا کے آخر میں دونوں ہاتھ چہرے پر پھیرنا یہ بھی مسنون عمل ہے۔

فرض نماز کے بعد سنتوں میں تاخیر نہ کریں! حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرض نماز کے بعد زیادہ دیر نہیں بیٹھتے تھے، بلکہ صحیح مسلم کی روایت میں ہے کہ اتنی دیر بیٹھتے تھے جتنی دیر میں "اللهم أنت السلام ومنك السلام، تباركت ذا الجلال والإكرام" پڑھا جاسکے۔ چنانچہ آپ تین دفعہ استغفر اللہ پڑھتے اور پھر یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ اس لیے جو وظائف کرنے ہیں یا اذکار کرنے ہیں وہ سنن موکدہ کے بعد کرنے چاہییں۔

ایک اہم مسئلہ: مقتدی (چاہے شروع سے امام کے ساتھ ہو یا کچھ رکعات کے بعد آکر شامل ہوا ہو) سے اگر امام کے پیچھے نماز پڑھنے کے دوران کوئی واجب چھوٹ جائے تو اس سجدہ سہو واجب نہ ہو گا۔ وہ امام کے تابع ہے۔ البتہ امام کی نماز مکمل کرنے کے بعد اپنی نماز مکمل کرتے وقت کوئی واجب چھوٹے تو سجدہ سہو واجب ہو گا۔